## سوال

(321) غیر مسلم کا وارث مسلمان ہو سکتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والدین غیر مسلم ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے نعمت اِسلام سے نوازا ہے، میرے والد فوت ہو چکے ہیں، کیا مجھے ان کے ترکہ سے اپنا حصہ لینے کا حق ہے؟ اس کے متعلق قرآن و حدیث کی روشنی میں میری راہنمائی فرمائیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی کا آپ پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے آپ کو نعمتِ اسلام عطا فرمائی ہے، ہم اللہ تعالیٰ سے آپ کے لیے استقامت کی دعا کرتے ہیں، دین اسلام وہ دولت ہے کہ اس کے مقابلہ میں دنیا اور اس کے سازوسامان کی کوئی حیثیت نہیں ہے، جہاں تک آپ کے سوال کا تعلق ہے تو اس کے متعلق ہم کہتے ہیں کہ اگر امر واقعہ اسی طرح ہے تو کفر پر مرنے والے شخص کی مسلمان اولاد وارث نہیں ہوگی۔

چنانچہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسلمان کافر کا اور کافر، مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔''[1]

---

[1] صحیح بخاری، الفرائض: ۶۷۶۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد: 3، صفحہ نمبر: 282**